قومی قانونی خدمات کا دن

ہندوستان کی قانونی امداد اور بیداری کی پہل

جھلکیاں

- ✓ 9نومبر کو لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ-1987 کی یاد دلانے کے لیے قومی قانونی خدمات کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں ضرورت مندوں کو مفت قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیموں کا قیام عمل میں آیا۔
- ✓ ہندوستان کا قانونی امداد کا نظام 44.22 لاکھ لوگوں (2022-25) تک پہنچ چکا ہے اور لوک عدالتوں کے ذریعے 23.58 کروڑ مقدمات کو حل کیا گیا ہے۔
- ✓ 2022-23 سے 2024-25 تک ریاستی، مستقل اور قومی لوک عدالتوں کے ذریعے 23.58 کروڑ سے زیادہ مقدمات کو حل کیا گیا۔
- ✓ تقریباً 2.10 کروڑ لوگوں کو (28 فروری 2025 تک) 'دشا اسکیم' کے ذریعے قانونی چارہ جوئی سے پہلے مشورہ، مفت خدمات، قانونی نمائندگی اور بیداری فراہم کی گئی۔

تعارف

ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو قانون کے تحت مساوی حقوق اور مساوی تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ تاہم، بہت سے لوگ ناخواندگی، غربت، قدرتی آفات، جرائم، یا مالی مشکلات کے علاوہ دیگر رکاوٹوں کی وجہ سے قانونی خدمات تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔

لیگل سروسز اتھارٹیز کا قیام لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ-1987 کے تحت کیا گیا تھا تاکہ معاشرے کے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقات کو مفت اور قابل قانونی خدمات فراہم کی جاسکیں۔ چونکہ یہ ایکٹ 9 نومبر 1995 کو نافذ ہوا تھا، اس دن کو اس کے نفاذ کی یاد میں ہر سال قومی قانونی خدمات کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

اس دن، ریاستی قانونی خدمات کے حکام قانونی خدمات کے حکام کی طرف سے فراہم کردہ مفت قانونی امداد اور دیگر خدمات کی دستیابی کو فروغ دینے کے لیے ملک بھر میں قانونی بیداری کیمپوں کا اہتمام کرتے ہیں۔

قانونی خدمات کے حکام کے علاوہ، فاسٹ ٹریک اور دیگر خصوصی عدالتیں عدالتی مقدمات کو تیز کرنے میں مدد کرتی ہیں، جبکہ قانونی آگاہی کے پروگرام، تربیتی اقدامات اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال انصاف کو مزید قابل رسائی اور سستی بناتا ہے۔

قانونی خدمات کے حکام

لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ-1987 نے ملک بھر میں قانونی امداد کی تنظیمیں قائم کیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کسی بھی شہری کو مالی یا دیگر رکاوٹوں سے قطع نظر انصاف تک رسائی کے مساوی مواقع سے محروم نہ کیا جائے۔

اس ایکٹ نے مفت اور قابل قانونی خدمات فراہم کرنے کے لئے تین درجے کا نظام قائم کیا:

- ✓ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (چیف جسٹس آف انڈیا کی سربراہی میں)
- ✓ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی (چیف جسٹس ہائی کورٹ کی سربراہی میں)
- ✓ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ضلع جج کی سربراہی میں)

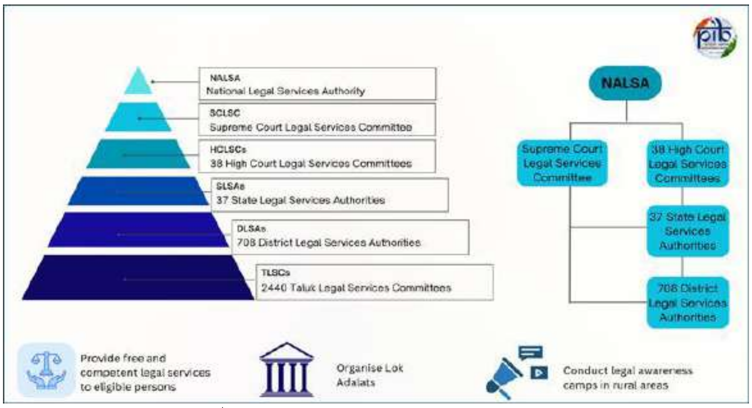

قانونی امداد مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے فراہم کی جاتی ہے اور یہ تین سطحی فنڈنگ ڈھانچہ کے ذریعے دی جاتی ہے:

- ✓ نیشنل لیگل ایڈ فنڈ کے ذریعے مرکزی اتھارٹی کو مرکزی فنڈنگ یا عطیات
- ✓ ریاستی قانونی امداد فنڈ کے ذریعے ریاستی اتھارٹی کو مرکزی یا ریاستی حکومت کی فنڈنگ یا دیگر تعاون
- ✓ ڈسٹرکٹ لیگل ایڈ فنڈ کے ذریعے ضلع اتھارٹی کو ریاستی حکومت کی فنڈنگ یا دیگر تعاون

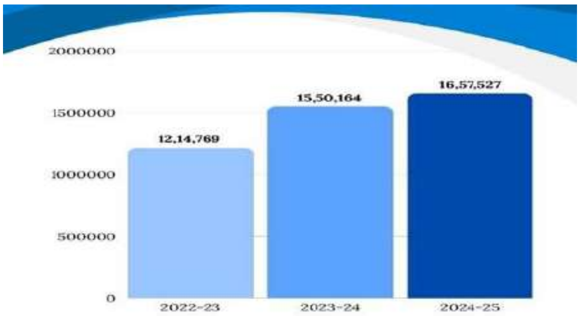

No. of beneficiaries of legal aid and advice

مفت قانونی امداد حاصل کرنے والوں کی تعداد میں گزشتہ تین سال میں اضافہ ہوا ہے۔ 2022-23 سے 2024-25 تک 44.22 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے قانونی خدمات کے حکام کی طرف سے فراہم کردہ قانونی امداد اور مشورے سے فائدہ اٹھایا ہے۔

How to Apply for Free Legal Aid?

Anyone who needs free legal services and is eligible can apply to the concerned Legal Services Authority or Committee.[8]

- The application can be submitted **in writing, by filling up a prescribed form**, or made **orally** (in which case an officer or paralegal volunteer will help record the request).
- Applications can also be made **online** through the Legal Aid Application available on the websites of NALSA or State/District Legal Services Authorities.

If NALSA receives an application directly, it will **forward it to the appropriate authority.**

Once the application reaches the concerned Legal Services Institution, it is reviewed to decide the next steps. Depending on the case, assistance may include **legal advice, counselling**, or **appointment of a lawyer** to represent the applicant in court.

If the application is accepted:

- The applicant is **informed about the lawyer assigned**, and both receive a **letter of appointment.**
- The lawyer will then contact the applicant, or the applicant may also reach out to the lawyer.

As per **Regulation 7(2) of the National Legal Services Authority (Free and Competent Legal Services) Regulations, 2010**, a decision on the application must be made **immediately, and not later than seven days** from the date of receipt.

Communication of Application Status:

1. **Physical applications:** Updates are sent to the applicant's postal or email address.
2. **Online applications:** An application number is generated, and the applicant can **track the status online** through the respective portal.
3. **Applications from Government Departments/ Centralised Public Grievance Redress and Monitoring System (CPGRAMS):** Applicants are informed via email and can view the scanned copy and remarks on the **CPGRAMS** and **Legal Services Authority** websites.

لوک عدالت

اس ایکٹ نے لوک عدالتیں اور مستقل لوک عدالتیں بھی قائم کیں جو مذکورہ بالا قانونی حکام کے زیر اہتمام تنازعات کے حل کے متبادل فورم ہیں۔ یہ فورمز زیر التواء تنازعات یا مقدمات یا معاملات کو قانونی چارہ جوئی سے پہلے کے مرحلے پر خوش اسلوبی سے حل کرتے ہیں۔

2022-23 سے 2024-25 تک، ریاستی، مستقل اور قومی لوک عدالتوں کے ذریعے 235.8 ملین سے زیادہ مقدمات کا تصفیہ کیا گیا۔

لیگل ایڈ کونسلنگ سسٹم (ایل اے ڈی سی ایس) اسکیم

این اے ایل ایس اے کی طرف سے شروع کی گئی ایل اے ڈی سی ایس اسکیم، لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ-1987 کے تحت اہل مستفیدین کو مجرمانہ معاملات میں مفت قانونی مشاورت فراہم کرتی ہے۔

- ✓ 30 ستمبر 2025 تک مختلف ریاستوں کے 668 اضلاع میں ایک فعال ایل اے ڈی سی ایس دفتر ہے۔
- ✓ 2023-24 سے 2025-26 (ستمبر 2025 تک) ایل اے ڈی سی کی طرف سے جمع کرائے گئے 11.46 لاکھ مقدمات میں سے 7.86 لاکھ سے زیادہ معاملات کو حل کیا جا چکا ہے۔
- ✓ مالی سال 2023-24 سے 2025-26 کے لیے ایل اے ڈی سی اسکیم کا منظور شدہ مالیاتی تخمینہ 998.43 کروڑ روپے ہے۔[11]

انصاف تک مجموعی رسائی کے لیے اختراعی حل تیار کرنا

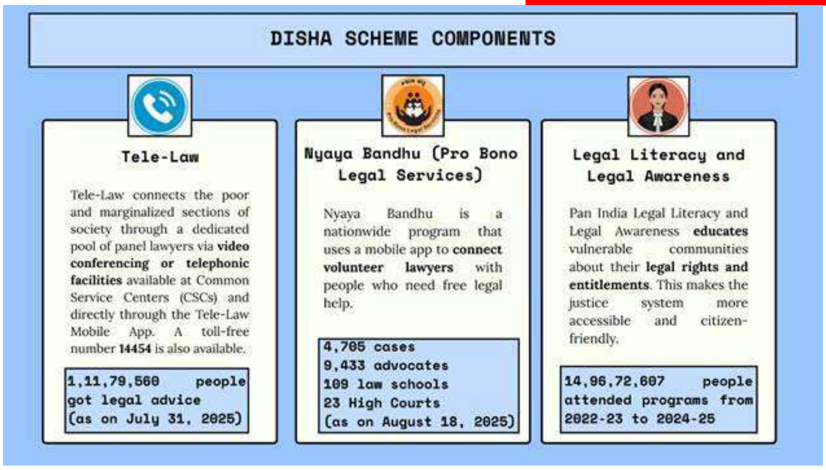

جدید ٹیکنالوجی لوگوں کو انصاف تک آسانی سے اور سستی رسائی میں بھی مدد دے رہی ہے۔ 2021-2026 تک لاگو کی گئی 'دشا اسکیم' کے ذریعے، تقریباً 21 ملین افراد (28 فروری 2025 تک) کو قانونی چارہ جوئی سے پہلے کے مشورے، مفت خدمات، قانونی نمائندگی اور آگاہی فراہم کی گئی۔ اس اسکیم کو حکومت ہند کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی گئی ہے اور اس کا تخمینہ 250 کروڑ روپے ہے۔

ٹیلی قانون کالز کی فیصد کے لحاظ سے تفصیلات

30 جون 2025 تک:

	کیسز رجسٹرڈ	فیصد بریک اپ	مشورہ فعال	فیصد بریک اپ
جنس کے لحاظ سے				
خاتون	44,81,170	39.58٪	44,21,450	39.55٪
مرد	68,39,728	60.42٪	67,58,085	60.45٪
ذات کے زمرے کے لحاظ سے				
جنرل	26,89,371	23.76٪	26,48,100	23.69٪
او بی سی	35,64,430	31.49٪	35,16,236	31.45٪
ایس سی	35,27,303	31.16٪	34,90,737	31.22٪
ایس ٹی	15,39,794	13.60٪	15,24,462	13.64٪
کل	1,13,20,898		1,11,79,535	

قانونی آگاہی کے پروگرام

بہت سے لوگ اپنے حقوق اور قانونی طریق کار سے ناواقف ہیں۔ این اے ایل ایس اے بچوں، مزدوروں، آفات کے متاثرین، اور معاشرے کے دیگر پسماندہ طبقات سے متعلق قوانین کے بارے میں مختلف قانونی بیداری پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔

اہلکار آسان زبان میں کتابچے اور پمفلٹ بھی تیار کرتے ہیں، جو عوام میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ 2022-23 سے 2024-25 تک، قانونی خدمات کے حکام کے ذریعہ 13.83 لاکھ سے زیادہ قانونی بیداری کے پروگرام منعقد کیے گئے اور تقریباً 14.97 کروڑ لوگوں نے ان میں حصہ لیا۔

سال	قانونی آگاہی کے پروگرام منعقد کیے گئے۔	افراد نے شرکت کی۔
2022-23	4,90,055	6,75,17,665
2023-24	4,30,306	4,49,22,092
2024-25	4,62,988	3,72,32,850
کل	13,83,349	14,96,72,607

محکمہ انصاف 'دشا اسکیم' کے تحت قانونی خواندگی اور قانونی آگاہی پروگرام (ایل ایل اے پی) چلاتا ہے۔ نفاذ کرنے والی مختلف علاقائی ایجنسیاں جیسے سکم اسٹیٹ ویمن کمیشن اور اروناچل پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ایس ایل ایس اے) اس پروگرام کا التزام کرتی ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے محکمہ نے شمال مشرقی ریاستوں کی 22 شیڈول زبانوں اور بولیوں میں مواصلاتی مواد تیار کیا ہے۔

دوردرشن نے وزارت کے ساتھ بھی تعاون کیا اور چھ زبانوں میں 56 قانونی بیداری کے ٹی وی پروگرام نشر کیے، جو 70.70 لاکھ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے۔ 2021 سے 2025 تک سماجی و قانونی مسائل پر 21 ویبنرز سرکاری سوشل میڈیا چینلز پر نشر کیے گئے۔ مجموعی طور پر ایل ایل اے پے ایک کروڑ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا۔

فاسٹ ٹریک اور دیگر عدالتیں

فاسٹ ٹریک کورٹس (ایف ٹی ایس سی) گھناؤنے جرائم اور خواتین، بچوں، بزرگ شہریوں، معذور افراد اور پانچ سال سے زائد عرصے سے زیر التوا جائیداد کے معاملات پر مشتمل دیوانی مقدمات کی سماعت کو تیز کرنے کے لیے قائم کی گئیں۔ جبکہ 14 ویں مالیاتی کمیشن نے 2015-20 کے دوران 1,800 ایف ٹی سی ایس کی سفارش کی، 865 ایف ٹی سی ایس 30 جون 2025 تک کام کر رہے ہیں۔

اکتوبر 2019 میں شروع کی گئی مرکزی طور پر اسپانسر شدہ اسکیم نے سنگین جنسی جرائم کے متاثرین کے لیے وقف فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتیں (ایف ٹی ایس سی) قائم کیں، جن میں بچوں کے تحفظ سے متعلق جنسی جرائم (پی او سی ایس او- پاکسو) ایکٹ کے تحت شامل ہیں۔ 30 جون، 2025 تک، 725 ایف ٹی ایس سی ایس جس میں 392 خصوصی پی او سی ایس او- پاکسو عدالتیں، 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کام کر رہی ہیں اور اپنے آغاز سے اب تک 334,213 مقدمات کو نمٹا چکی ہیں۔

2019-20 میں 767.25 کروڑ روپے (نربھیا فنڈ سے 474 کروڑ روپے) کی ابتدائی الاٹمنٹ کے ساتھ شروع کی گئی اسکیم کو دوبار بڑھایا گیا ہے، تازہ ترین ترمیم کے ساتھ 31 مارچ 2026 تک توسیع کی گئی ہے، جس میں 1,952.23 کروڑ روپے (1,207.24 کروڑ روپے) کی لاگت ہے۔

دیگر عدالتیں

گرام نیالیہ نچلی سطح کی عدالتیں ہیں جو دیہی علاقوں میں انصاف تک رسائی فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہیں۔ مارچ 2025 تک 488 گرام نیالیہ ہیں جو دیہاتیوں کو بروقت، سستی اور موثر انصاف تک رسائی فراہم کرتی ہیں۔ یہ نچلی سطح کی عدالتیں فوری اور مقامی تنازعات کا حل فراہم کرکے دیہی برادریوں کو بااختیار بناتی ہیں۔

ناری نیالیہ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی مشن شکتی اسکیم کے تحت ایک اسکیم ہے جس کا مقصد گرام پنچایت کی سطح پر خواتین کی حفاظت، تحفظ اور بااختیار بنانے کے لیے مداخلتوں کو مضبوط کرنا ہے۔ ان عدالتوں کا مقصد گھریلو تشدد اور دیگر صنفی بنیاد پر تشدد سے متعلق مسائل کو باہمی طور پر متفقہ بات چیت، ثالثی اور مفاہمت کے ذریعے حل کرنا ہے۔

ان عدالتوں کی سربراہی 7-9 خواتین کرتی ہیں اور خواتین کو ان کے آئینی اور قانونی حقوق کے بارے میں آگاہ کرنے اور قانونی امداد اور دیگر خدمات تک رسائی میں ان کی مدد کرتی ہیں۔

ناری عدالت ریاست آسام اور مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں ہر ایک میں 50 گرام پنچایتوں میں نافذ کی جارہی ہے۔

اس کا پائلٹ تجربہ کیا جارہا ہے:

16 ریاستوں میں 10 گرام پنچایتیں -یعنی گوا، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، کیرالہ، منی پور، میزورم، ناگالینڈ، پنجاب، تمل ناڈو، تری پورہ، اترپردیش، اتراکھنڈ، سکم، مہاراشٹر، بہار، اور کرناٹک؛ اور

2 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 5 گرام پنچایتیں، یعنی دادرا اور نگر حویلی، دمن اور دیو، اور انڈمان اور نکوبار جزائر۔

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ 1989 سے متعلق جرائم سے نمٹنے کے لیے 211 خصوصی عدالتیں قائم کی گئی ہیں۔

تربیت

نیشنل جوڈیشل اکیڈمی باقاعدگی سے ججوں اور قانونی امداد کے افسران کے لیے تعلیمی پروگراموں کا اہتمام کرتی ہے، جو انہیں جدید ترین قانونی علم، عملی مہارتوں اور کمزور گروہوں کو درپیش چیلنجوں کی گہری سمجھ سے آراستہ کرتی ہے تاکہ انصاف تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔

این اے ایل ایس اے متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے رضاکاروں کو قانونی تربیت فراہم کرنے کے لیے پیرالیگل رضاکار اسکیم چلاتا ہے، جنہیں عوامی اور قانونی خدمات کے اداروں کے درمیان ثالث کے طور پر کام کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ قانونی حکام ان رضاکاروں کو انصاف کے لیے آئینی نقطہ نظر، فوجداری قانون کی بنیادی باتوں، لیبر قوانین، نابالغوں کے لیے قوانین اور خواتین اور بزرگ شہریوں کے تحفظ کے لیے قوانین کی تربیت دیتے ہیں۔

پسماندہ کمیونٹیز کی خدمت کرنے والے قانونی امدادی کارکنوں کے لیے صلاحیت سازی کو مضبوط بنانے کے لیے این اے ایل ایس اے نے خاص طور پر قانونی خدمات کے وکلاء اور پیرا لیگل رضاکاروں (پی ایل وی ایس) کے لیے چار تربیتی ماڈیول تیار کیے ہیں، اور ملک بھر میں قانونی خدمات کے ادارے وقفے وقفے سے پینل وکلاء اور پی ایل وی ایس کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ 2023-24 سے مئی 2024 تک ریاستی قانونی حکام نے پورے ہندوستان میں اس طرح کے 2,315 تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ قانونی امداد مؤثر طریقے سے ان لوگوں کو فراہم کی جائے جو قانونی نمائندگی کے متحمل نہیں ہیں۔

ہندوستان کا عدالتی نظام انصاف کو سب کے لیے قابل رسائی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ انصاف کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہندوستانی آئین میں درج ہے۔

مفت قانونی امداد کا ایک ملک گیر نیٹ ورک، لوک عدالتوں، فاسٹ ٹریک عدالتوں اور قانونی آگاہی کے پروگراموں کے ذریعے تعاون یافتہ، تنازعات کے تیز اور آسان حل کے قابل بناتا ہے۔ قانونی امداد اور قانونی بیداری کے پروگرام بھی لاکھوں ہندوستانیوں تک پہنچ چکے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقے بھی بغیر کسی رکاوٹ کے انصاف کے اپنے بنیادی حق تک رسائی حاصل کر سکیں۔

حوالہ

پریس انفارمیشن بیورو:

- India Votes: Capturing the Spirit of the World's Largest Democracy: https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=151892&ModuleId=3
- Legal awareness camps and programmes: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147770
- State/UT-wise details of Number of Persons benefited through free Legal Services provided by the Legal Services Institutions during the last three financial years i.e. 2021-22, 2022-23, 2023-24 and the current financial year 2024-25 (up to May 2024): https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2037349
- During last three years from 2022-23 to 2024-25 (up to December 2024), 39.44 lakhs persons have been provided with free legal services: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2118238
- Dissemination of legal education: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147765
- Effectiveness of free legal aid services: https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2147768
- India's Commitment to Women's Safety: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2116557
- As on October 2024, 313 Gram Nyayalayas are functioning across the country which have disposed of more than 2.99 lakh cases during December 2024: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2078998
- "Hamara Samvidhan Hamara Swabhiman" in Prayagraj: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2094983
- Government of India has taken various steps to popularize the understanding of the Constitution: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2040663
- NALSA prepares an extensive “Module for Training of Para-legal Volunteers” covering all aspects necessary for training to them: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2037348
- The Supreme Court is collaborating with the High Courts in translation of e-SCR Judgements in 18 vernacular languages: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2118241
- National Legal Service Day: https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1797658

دیگر:

- THE LEGAL SERVICES AUTHORITIES ACT, 1987: https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s32e45f93088c7db59767efef516b306aa/uploads/2025/04/202504081796627129.pdf
- Lok Adalats: https://nalsa.gov.in/lok-adalats/
- Legal Literacy and Legal Awareness Programmeme (LLLP): https://doj.gov.in/legal-literacy-and-legal-awareness-programmeme-lllp/
- Fast Track Courts (FTCs): https://doj.gov.in/fast-track-courts/
- Fast Track Special Courts (FTSCs): https://doj.gov.in/fast-track-special-court-ftscs/
- Tele-Law: https://www.tele-law.in/
- Nyaya Bandhu: https://www.probono-doj.in/home/index
- National Legal Services Authority (NALSA): https://doj.gov.in/access-to-justice-for-the-marginalised/
- Mission Shakti: https://missionshakti.wcd.gov.in/about
- Digital Sansad: https://sansad.in/phistory

Click here to see pdf

****

PIB Headquarters
National Legal Services Day
India's Legal Aid and Awareness Initiatives